وکٹوریہ کے 11 بچوں سے متعلق حفاظتی قواعد

وکٹوریہ کے بچوں کے حفاظتی قواعد کو سمجھنا

بچوں کے حفاظتی قواعد کی شروعات وکٹوریہ میں جنوری 2016 میں ہوئی تھی۔ تبھی سے، ہم نے دیکھا ہے کہ کس طرح سے ان قواعد نے بچوں اور نوجوانوں کے تحفظ کو بہتر بنایا ہے۔

2022 اور 2023 میں ہونے والی تبدیلیوں سے ہمارے قواعد میں مزید مضبوطی پیدا ہوئی ہے۔

1 جولائی 2022 سے، قواعد [1] کے تحت آنے والی تنظیموں کو 11 نئے قواعد کی تعمیل کرنا لازمی رہی ہے۔

11 قواعد کم از کم شرائط کا تعین کرتے ہیں اور ان اقدامات کی وضاحت پیش کرتے ہیں جو تنظیموں کو بچوں اور نوجوانوں کو محفوظ رکھنے کے لیے کرنے چاہئیں۔

قواعد تنظیموں کے لیے زیادہ وضاحت فراہم کرتے ہیں اور آسٹریلیا کے باقی حصوں میں قواعد کے ساتھ زیادہ مطابقت رکھتے ہیں۔

11 قواعد میں مخصوص شرائط شامل ہیں:

- بچوں اور نوجوانوں کو محفوظ رکھنے کے لیے جملہ تنظیموں کی کوششوں میں اہل خانہ اور کمیونٹی کے افراد کو شامل کرنا
- ایبوریجنل بچوں اور نوجوانوں کی حفاظت پر زیادہ توجہ دینا
- آن لائن ماحول میں بچوں کو درپیش نقصان کے خطرات کو کم کرنا
- انتظامیہ، نظام اور کارروائیوں کے حوالے سے بچوں اور نوجوانوں کو محفوظ رکھنا۔

تنظیموں کو کیا کرنے کی ضرورت ہے؟

تنظیموں کو 11 قواعد کی تعمیل کرنی چاہیے

کمیشن کے پاس ہماری ویب سائٹ پر بہت سے وسائل موجود ہیں جو تنظیموں کو قواعد کو سمجھنے اور ان پر عمل درآمد کرنے میں مدد کرتے ہیں۔

ہم آپ کو ای میل وصول کرنے کے لیے یہاں سبسکرائب کرنے کی بھی ترغیب دیتے ہیں تاکہ جب کمیشن تنظیموں کو قواعد کی تعمیل میں مدد کے لیے نئی معلومات اور رہنمائی جاری کرے تو آپ کو ای میل بھیجی جا سکے۔

جب کوئی ادارہ قواعد کی تعمیل نہ کرے تو کمیشن کو ایسے معاملات میں کارروائی کرنے کا اختیار ہے۔

[1] اس دستاویز میں "متعلقہ اداروں" کے تمام حوالہ جات کو رسائی کی وجوہات کی بنا پر 'تنظیم/تنظیموں' سے بدل دیا گیا ہے۔ متعلقہ ادارے کی تعریف *چائلڈ ویلبیئنگ اینڈ سیفٹی ایکٹ 2005* کے سیکشن 3(1) میں کی گئی ہے اور اس میں ایسے اداروں کا احاطہ کیا گیا ہے جو بچوں کی حفاظت کے قواعد کے تابع ہیں۔

بچوں کے حفاظتی قواعد کیا ہیں؟

بچوں کے 11 حفاظتی قواعد:

بچوں کا حفاظتی قاعدہ نمبر 1 – جملہ تنظیمیں ثقافتی طور پر ایک محفوظ ماحول کا قیام کریں جس میں ایبوریجنل بچوں اور نوجوانوں کی مختلف اور منفرد شناختوں اور تجربات کا احترام کیا جائے اور ان کی قدر کی جائے

بچوں کے حفاظتی قاعدہ نمبر 1 کی تعمیل کرتے ہوئے، ایک تنظیم کو، کم سے کم، یہ یقینی بنانا ہوگا کہ:

1.1 اپنی ثقافت کا اظہار کرنے اور اپنے ثقافتی حقوق سے لطف اندوز ہونے کی ایک بچے کی قابلیت کی حوصلہ افزائی کی جائے اور اسکو فعال طور پر سپورٹ کیا جائے۔

1.2 تنظیم کے اندر ایسی حکمتِ عملیاں نافذ کی جائیں جو تمام ممبران کو مقامی ثقافت کی طاقت کو تسلیم کرنے اور اس کی قدر کرنے اور ایبویجنل بچوں اور نوجوانوں کی فلاح و بہبود اور حفاظت کے لیے اس کی اہمیت کو سمجھنے کے مددگار ہوں۔

1.3 تنظیم نے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے مختلف اقدامات اپنائے ہیں کہ تنظیم کے اندر نسل پرستی کی نشاندہی کی جائے، اس کا مقابلہ کیا جائے، اور اسے برداشت نہ کیا جائے۔ نسل پرستی کے تمام واقعات پر کارروائی کرتے ہوئے اس کے مناسب نتائج ظاہر ہوں۔

1.4 یہ تنظیم ایبوریجنل بچوں، نوجوانوں اور ان کے اہل خانہ کے ذریعہ اس میں شرکت اور شمولیت کی فعال طور پر حمایت کرے اور اس کے لیے آسانی پیدا کرے۔

1.5 تنظیم کی تمام پالیسیاں، طریقہ کار، نظام اور کارروائیاں ایک ساتھ مل کر ثقافتی طور پر ایک محفوظ اور جامع ماحول کو تشکیل دیں اور ایبوریجنل بچوں، نوجوانوں اور ان کے اہل خانہ کی ضروریات کو پورا کریں۔

بچوں کا حفاظتی قاعدہ نمبر 2 – تنظیمی قیادت، انتظامیہ اور روایات میں بچوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود کو فوقیت دی جاتی ہے

بچوں کے حفاظتی قاعدہ نمبر 2 کی تعمیل کرتے ہوئے، ایک تنظیم کو، کم سے کم، یہ یقینی بنانا ہوگا کہ:

2.1 تنظیم بچوں کی حفاظت کے لیے اپنے عزم کا عام اعلان کرے۔

2.2 تنظیم کے ہر سطح پر، اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر تک، بچوں کے لیے محفوظ ماحول کو فروغ دیا جائے اور اس کے لیے کوشش کی جائے۔

2.3 تنظیم کے انتظامات بچوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود کی پالیسی کو ہر سطح پر نافذ کرنے کے لیے آسانیاں پیدا کریں۔

2.4 ایک ضابطہ اخلاق تنظیم کے عملے اور رضاکاران کو اُن سے متوقع طرز عمل قواعد اور اُن کی ذمہ داریوں سے متعلق ہدایات فراہم کرے۔

2.5 رسک مینجمنٹ (خطرات کی نظامت) حکمت عملیاں بچوں اور نوجوانوں کو لاحق خطرات کی روک تھام کرنے، اُن کی شناخت کرنے اور انہیں کم کرنے پر توجہ دیں۔

2.6 اُن کا عملہ اور اُن کے رضاکاران معلومات کو شیئر کرنے اور ریکارڈ رکھنے کے ضمن میں اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں۔

بچوں کا حفاظتی قاعدہ نمبر 3 – بچوں اور نوجوانوں کو ان کے حقوق کے بارے میں بااختیار بنایا جاتا ہے، وہ اُن کو متاثر کرنے والے فیصلوں میں حصہ لیتے ہیں اور اُن کی باتوں کو سنجیدگی سے لیا جاتا ہے

بچوں کے حفاظتی قاعدہ نمبر 3 کی تعمیل کرتے ہوئے، ایک تنظیم کو، کم سے کم، یہ یقینی بنانا ہوگا کہ:

3.1 بچوں اور نوجوانوں کو ان کے تمام حقوق سے آگاہ کیا جائے، جس میں اُن کے حفاظت، معلومات اور شرکت سے متعلق حقوق شامل ہیں۔

3.2 بچوں اور نوجوانوں کو محفوظ محسوس کرنے اور علیحدگی کا احساس نہ ہونے میں مدد کرنے کے لیے دوستیوں کی اہمیت کو تسلیم کیا جائے اور ساتھیوں سے ملنے والی مدد کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

3.3 اگر موقع و محل یا سیاق و سباق کا تقاضا ہو تو، بچوں اور نوجوانوں کو اُن کی عمر کے مطابق مناسب طور پر جنسی استحصال کی روک تھام کے پروگراموں اور متعلقہ معلومات تک رسائی کی پیش کش کی جائے۔

3.4 اُن کا عملہ اور رضاکاران نقصان کی علامات سے واقف ہوں اور وہ بچوں اور نوجوانوں کو اپنے خیالات کا اظہار کرنے، فیصلہ سازی میں حصہ لینے اور اپنے خدشات کو آگے پہنچانے کے لیے بچوں کے لیے دوستانہ طریقوں کو فروغ دیں۔

3.5 جملہ تنظیموں کے پاس ایک ایسی ثقافت کو فروغ دینے کے لیے مختلف حکمتِ عملیاں موجود ہیں جو شرکت کرنے کے لیے آسانیاں پیدا کرتی ہوناور جو بچوں اور نوجوانوں کے تاثرات پر ردّ عمل ظاہر کرتی ہوں۔

3.6 جملہ تنظیمیں بچوں اور نوجوانوں کو شرکت کرنے کے مواقع فراہم کریں اور وہ بھی ان کے ساتھ مل کر اپنا حصہ ڈالیں، جس کے نتیجہ میں اُن کے اعتماد اور مشغولیت کو تقویت ملے۔

بچوں کا حفاظتی قاعدہ نمبر 4 – بچوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود کو فروغ دینے کے ضمن میں اہل خانہ اور کمیونٹیوں کو اطلاع دی جائے، اور انہیں اس میں شامل کیا جائے

بچوں کے حفاظتی قاعدہ نمبر 4 کی تعمیل کرتے ہوئے، ایک تنظیم کو، کم سے کم، یہ یقینی بنانا ہوگا کہ:

4.1 اپنے بچوں کو متاثر کرنے والے فیصلوں میں اُن کے اہل خانہ بھی حصہ لیں۔

4.2 تنظیم اپنی بچوں کی حفاظت کی حکمتِ عملی کے ضمن میں اہل خانہ اور کمیونٹی کے ساتھ مشغول ہو اور اس بارے میں اُن سے کھل کر بات چیت کرے۔

4.3 تنظیم کی پالیسیوں اور طریقہ کاروں کو تشکیل دینے اور ان کا جائزہ لینے کے عمل میں اہل خانہ اور کمیونٹی کے افراد کو بھی اپنی بات رکھنے کا موقعہ ملے۔

4.4 اہل خانہ، نگہداشت فراہم کنندگان اور کمیونٹی کے افراد کو تنظیم کے کاموں اور انتظامیہ سے مطلع کیا جائے۔

بچوں کا حفاظتی قاعدہ نمبر 5 – تنظیم کی پالیسیوں اور طریقہ کاروں میں مساوات کو قائم کیا جاتا ہے اور مختلف ضرورتوں کا احترام کیا جاتا ہے

بچوں کے حفاظتی قاعدہ نمبر 5 کی تعمیل کرتے ہوئے، ایک تنظیم کو، کم سے کم، یہ یقینی بنانا ہوگا کہ:

5.1 تنظیم اور اس کا عملہ اور رضاکاران بچوں اور نوجوانوں کے متنوع حالات کو سمجھیں، اور جو لوگ کمزور ہیں اُنہیں مدد فراہم کریں اور ان کے سوالوں کے جواب دیں۔

5.2 بچوں اور نوجوانوں کو اس طرح سے معلومات، مدد اور شکایات کی کارروائیوں تک رسائی حاصل ہو کہ جو ثقافتی طور پر محفوظ، قابل رسائی اور سمجھنے میں آسان ہوں.

5.3 تنظیم معذور بچوں اور نوجوانوں، ثقافتی اور لسانی لحاظ سے متنوع پس منظر سے تعلق رکھنے والے بچوں اور نوجوانوں، ایسے افراد جو گھر پر رہنے سے قاصر ہیں، اور ہم جنس پرست عورتوں، ہم جنس پرست مردوں، دو جنسا، مخنث اور انٹرسیکس بچوں اور نوجوانوں کی ضروریات پر خصوصی توجہ دے۔

5.4 تنظیم ایبوریجنل بچوں اور نوجوانوں کی ضروریات پر خصوصی طور پر توجہ دے اور ان کے لیے ثقافتی طور پر ایک محفوظ ماحول فراہم کرے/ کو فروغ دے۔

بچوں کا حفاظتی قاعدہ نمبر 6 – بچوں اور نوجوانوں کے ساتھ کام کرنے والے افراد عملی طور پر بچوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود کے اقدار کی عکاسی کرنے کے لیے مناسب ہیں اور تعاون یافتہ ہیں

بچوں کے حفاظتی قاعدہ نمبر 6 کی تعمیل کرتے ہوئے، ایک تنظیم کو، کم سے کم، یہ یقینی بنانا ہوگا کہ:

6.1 تنظیم میں لوگوں کی بھرتی کے وقت بچوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود پر زور دیا جاتا ہے، اس میں اشتہار دینے، ریفرنس کی جانچ کرنے اور ملازمت سے پہلے عملے اور رضاکاران کی جانچ پڑتال کرنے کا عمل شامل ہے۔

6.2 متعلقہ عملہ اور رضاکاران کی حال ہی میں بچوں کے ساتھ کام کرنے کی جانچ یا اس کے مساوی اُن کے پس منظر کی جانچ کی گئی ہے۔

6.3 اُن کے پورے عملے اور رضاکاران کو مناسب رنگ میں اِنڈکشن (تقرّری کے وقت تنظیم کا تعارف وغیرہ) حاصل ہو اور وہ بچوں اور نوجوانوں کے بارے میں اپنی ذمہ داریوں سے واقف ہوں، جس میں ریکارڈ رکھنا، معلومات کو شیئر کرنا اور رپورٹنگ کی ذمہ داریاں بھی شامل ہے۔

6.4 تنظیم میں نگرانی اور لوگوں کی مینیجمنٹ کا جو عمل جاری ہے وہ بچوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود پر مرکوز ہے۔

بچوں کا حفاظتی قاعدہ نمبر 7 – شکایات اور خدشات پر کی جانے والی کارروائیاں بچوں پر مرکوز ہوں

بچوں کے حفاظتی قاعدہ نمبر 7 کی تعمیل کرتے ہوئے، ایک تنظیم کو، کم سے کم، یہ یقینی بنانا ہوگا کہ:

7.1 تنظیم کے پاس ایک قابل رسائی، بچوں پر مرکوز شکایت سے نمٹنے کی ایسی پالیسی موجود ہے جو قیادت، عملہ اور رضاکاران کے کردار اور ذمہ داریوں، مختلف قسم کی شکایات، متعلقہ پالیسیوں یا ضابطۂ اخلاق کی خلاف ورزیوں سے نمٹنے کے لیے مناسب حکمتِ عملیوں اور کارروائی کرنے اور رپورٹ کرنے کی ذمہ داریوں کو واضح طور پر بیان کرتی ہو۔

7.2 بچے اور نوجوان افراد، اہل خانہ، عملہ اور رضاکاران شکایت سے نمٹنے کے لیے مؤثر طریقہ کاروں کو سمجھتے ہیں، اور یہ طریقہ کار ثقافتی طور پر محفوظ بھی ہیں۔

7.3 جملہ شکایات کو سنجیدگی سے لیا جائے، اور ان پر فوری اور اچھی طرح سے ردّعمل ظاہر کیا جائے۔

7.4 اس تنظیم میں ایسی پالیسیاں اور طریقہ کار موجود ہیں جن کے ذریعہ متعلقہ حکام تک شکایات اور خدشات کی اطلاع پہنچائی جاتی ہے، خواہ قانون کے تحت ان کی اطلاع دی جانی ضروری ہو یا نہ ہو، اور جو قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ تعاون کرتے ہیں۔

7.5 رپورٹنگ، رازداری اور روزگار کے قانون کی ذمہ داریوں کو پورا کیا جائے۔

بچوں کا حفاظتی قاعدہنمبر 8 – مسلسل تعلیم اور تربیت دیے جانے کے ذریعے عملہ اور رضاکاران بچوں اور نوجوانوں کو محفوظ رکھنے کے لیے ضروری علم، مہارتوں اور شعور سے لیس ہیں

بچوں کے حفاظتی قاعدہ نمبر 8 کی تعمیل کرتے ہوئے، ایک تنظیم کو، کم سے کم، یہ یقینی بنانا ہوگا کہ:

8.1 اُن کا عملہ اور رضاکاران تنظیم کی بچوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود کی پالیسی کو مؤثر طریقے سے نافذ کرنے کے لیے تربیت یافتہ اور معاون ہوں۔

8.2 اُن کا عملہ اور رضاکاران بچوں کو پہنچنے والے نقصانات کی علامات کو سمجھنے کی تربیت اور معلومات حاصل کریں جس میں دوسرے بچوں اور نوجوانوں سے پہنچنے والا نقصان بھی شامل ہے۔

8.3 اُن کا عملہ اور رضاکاران بچوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود کے امور پر موثر انداز میں ردّعمل ظاہر کرنے اور اپنے کسی نقصان کا اظہار کرنے والے ساتھیوں کی مدد کرنے کے لیے تربیت اور معلومات حاصل کریں۔

8.4 اُن کا عملہ اور رضاکاران اس ضمن میں تربیت اور معلومات حاصل کریں کہ بچوں اور نوجوانوں کے لیے ثقافتی طور پر محفوظ ماحول کیسے بنائیں۔

بچوں کا حفاظتی قاعدہ نمبر 9 – جسمانی ماحول اور آن لائن ماحول بچوں اور نوجوانوں کو نقصان پہنچنے کے مواقعہ کو کم کرتے ہوئے حفاظت اور فلاح و بہبود کو فروغ دیتا ہو

بچوں کے حفاظتی قاعدہ نمبر 9 کی تعمیل کرتے ہوئے، ایک تنظیم کو، کم سے کم، یہ یقینی بنانا ہوگا کہ:

9.1 عملہ اور رضاکاران کسی بچے کے رازداری کے حق، معلومات تک رسائی، سماجی رابطوں اور سیکھنے کے مواقع سے سمجھوتہ کیے بغیر آن لائن اور جسمانی ماحول میں خطرات کی شناخت کریں اور انہیں کم کریں۔

9.2 آن لائن ماحول کو تنظیم کے ضابطۂ اخلاق اور بچوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود کی پالیسیوں اور طریقہ کاروں کے مطابق استعمال کیا جائے۔

9.3 رسک مینجمنٹ (خطرات کی نظامت) کے منصوبے تنظیمی ترتیبات، سرگرمیوں، اور جسمانی ماحول کے ذریعہ لاحق خطرات کو مدّنظر رکھیں۔

9.4 ایسی تنظیمیں جو کسی فریق ثالث سے سہولیات اور خدمات کا معاہدہ کرتی ہیں، اُن کے پاس ایسی خریداری کی پالیسیاں ہیں جو بچوں اور نوجوانوں کی حفاظت کو یقینی بناتی ہیں۔

بچوں کا حفاظتی قاعدہ نمبر 10 – بچوں کے حفاظتی قواعد کے نفاذ کا باقاعدگی سے جائزہ لیا جاتا ہے اور اس میں بہتری لائی جاتی ہے

بچوں کے حفاظتی قاعدہ نمبر 10 کی تعمیل کرتے ہوئے، ایک تنظیم کو، کم سے کم، یہ یقینی بنانا ہوگا کہ:

10.1 تنظیم باقاعدگی سے بچوں کے حفاظتی طریقہ کاروں کا جائزہ لے، اس کی جانچ کرے اور اسے بہتر بنائے۔

10.2 مسلسل بہتری پیدا کرنے کے لیے شکایات، خدشات اور حفاظتی واقعات کا تجزیہ کیا جائے تاکہ جملہ وجوہات اور سلسلے وار ناکامیوں کی نشاندہی کی جا سکے۔

10.3 تنظیم اپنے عملے اور رضاکاران، کمیونٹی اور اہل خانہ کے افراد اور بچوں اور نوجوانوں کو متعلقہ جائزوں کی دریافتوں سے مطلع کرے۔

بچوں کا حفاظتی قاعدہ نمبر 11 – کسی بھی تنظیم کی پالیسیاں اور اس کے طریقہ کار بتاتے ہیں کہ وہ تنظیم بچوں اور نوجوانوں کے لیے کیونکر محفوظ ہے

بچوں کے حفاظتی قاعدہ نمبر 11 کی تعمیل کرتے ہوئے، ایک تنظیم کو، کم سے کم، یہ یقینی بنانا ہوگا کہ:

11.1 اُن کی پالیسیاں اور طریقہ کار بچوں کے تمام حفاظتی قواعد کو پورا کرنے کے لیے ہیں۔

11.2 اُن کی پالیسیاں اور طریقہ کار تحریری طور پر ریکارڈ شدہ اور سمجھنے میں آسان ہیں۔

11.3 بیسٹ پریکٹس ماڈلز (بہترین طریقہ کاروں کے نمونے) اور اسٹیک ہولڈر کنسلٹیشن (حصہ داروں کے لیے مشاورت) پالیسیوں اور طریقہ کاروں کی پیش رفت سے مطلع کریں۔

11.4 اُن کے قائدین جملہ پالیسیوں اور طریقہ کاروں کی تعمیل کو فروغ دیں اور اس کے لیے کوشش کریں۔

11.5 اُن کا عملہ اور رضاکاران ان پالیسیوں اور طریقہ کار وں کو اچھی طرح سمجھیں اور ان کا نفاذ کریں۔

مدد کہاں سے حاصل کی جائے

بچوں کے حفاظتی قواعد کا تعین کرنے والے اور اعلیٰ یا صنعتی ادارے تنظیموں کو قواعد کی تعمیل میں مدد کرنے کے لیے معلومات اور مدد فراہم کرنے کے قابل ہو سکتے ہیں۔ کمیشن کی ویب سائٹپر بچوں کے حفاظتی قواعد کے مختلف ریگولیٹرز کا ایک جائزہ فراہم کیا گیا ہے۔

آپ اپنے سوالات یا خدشات کے ضمن میں کمیشن سے رابطہ کرسکتے ہیں:

ٹیلی فون: 1300 782 978

ای میل: contact@ccyp.vic.gov.au

کمیشن کی ویب سائٹ ملاحظہ کریں: www.ccyp.vic.gov.au

اگر آپ کو کسی زبانی مترجم کی ضرورت ہے، تو براہ کرم ترجمہ اور ترجمانی سروس کو 13 14 50 پر کال کریں اور ان سے 1300 782 978 پر بچوں اور نوجوانوں کے کمیشن سے رابطہ کرنے کو کہیں۔

اگر آپ بہرے ہیں یا آپ کو سماعت یا گویائی کی خرابی ہے تو نیشنل ریلے سروس کے ذریعہ ہم سے رابطہ کریں۔ مزید معلومات کے لیے، ملاحظہ کریں: www.relayservice.gov.au۔